

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

قصاص کے بارے میں

محمد شیخ

106

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 2012
انٹرنشنل اسلامک پروپگنیشن سینکر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com

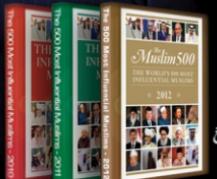


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

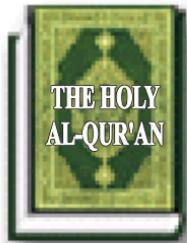
(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

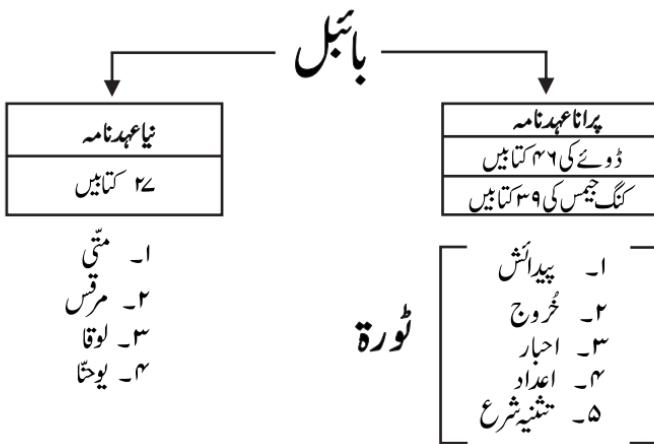
اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی فحیث حاصل
کرنے والا؟
(المرمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تم بہنچیں کرتے
اور اگروہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تعبیہ
- * بھٹک ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بتالا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق



لفظ بائب یونانی لفظ بدلیا سے نکلا ہے جس کا مطلب کتابیں ہے اور یہ یہودیت اور عیسائیت کے لئے مقدس لکھائی کی نشان دہی کرتا ہے۔

بائب دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلے حصے کو عیسائی پرانا عہد نامہ کہتے ہیں جو یہودیوں کی مقدس تحریروں پر مشتمل ہے

جو اصل میں عبرانی میں لکھی گئی سوائے اُس کے کچھ حصوں کے جو ارمیک میں لکھے گئے۔

دوسرے حصے کو عیسائی نیا عہد نامہ کہتے ہیں

جو یونانی میں ترتیب دیا گیا اور اُس میں عیسیٰ کا

واقعہ بیان کیا گیا ہے اور وہ عیسائیت کی ابتداء ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

ٹورہ

ٹورہ (عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہدایت ہے) جو وسیع معنوں میں یہودیت کی تعلیمات کی نشان دہی کرتا ہے جو کہ پرانے عہد نامے اور تلمود میں شامل ہے اور اس کے بعد آنے والی ریگمنٹری میں۔

کچھ عرصے کے بعد یہ نام پادریوں کے فیصلوں کے مجموعوں سے منسوب ہونے لگا خاص طور سے تحریری موسوی قانون جس میں باہل کی پہلی وہ پانچ کتابیں شامل ہیں۔

جن کے نام یہ ہیں پیدائش، خرون، احبار، اعداد، تثنیہ شرع جو اسفارِ خمسہ یا ٹورہ کہلاتی ہے۔ جو کہ دوسروں معنوں میں مکتوب میں محفوظ ہے اور اس صندوق میں ہیں جو یہودیوں کے عبادات خانوں میں ہوتے ہیں۔

ٹورہ کی پڑھائی یہودیوں کے عبادات خانے میں ضروری تجویزیں جاتی ہے۔

وَمَا كَانَ هُنَّا الْقُرْآنُ
أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ
لَا رَبِّ بِفِيهِ
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۳۔ اور یہ القرآن رپڑھائی ایسی نہیں
کہ اللہ کے علاوہ اسے کوئی گھڑلائے
لیکن یہ تو تصدیق کرنے والی ہے اس کی
جو اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور الکتاب رخص لکھائی کی تفصیل ہے
اس میں کوئی شک نہیں
جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

کتاب کے صفاتی نام

انگریزی	اردو	آیت نمبر / سورۃ نامہ	عربی	نمبر
THE READING	پڑھائی	۱۸۵:۲	الْقُرْآن	۱
THE LAW	قانون	۳۳:۵	الْتَّوْزِيرَةُ	۲
GOOD NEWS	خوبخبری	۳:۳	الْإِنْجِيلُ	۳
PIECE	ٹکڑا	۱۰۵:۲۱	الْزُّبُورُ	۴
CRITERION	فرقان	۱۸۵:۲	الْفُرْقَانُ	۵
PROOF	دلیل	۱۷۳:۳	الْبُرْهَانُ	۶
AUTHORITY	اختیار	۹۶:۱۱	الْسُّلْطَنُ	۷
WISDOM	دانائی	۲۳۱:۲	أَكْرَمَكُوْمَةُ	۸
GUIDANCE	ہدایت	۲:۲	هُدَىٰيَةُ	۹
REVELATION	اُترنا	۱۸۵:۲	نَازِلٌ	۱۰
INSPIRATION	متاثر کرنا	۳:۵۳	وَحْيٌ	۱۱
SPEECH / WORD	الفاظ ربات چیت	۷۵:۲	كَلْمَةٌ	۱۲
INSIGHT	بصیرت	۱۰۳:۶	بَصَارَةٌ	۱۳
SIGNS	نشانیاں	۹۹:۲	أَلْيَتٍ	۱۴
GLORIOUS	بزرگی	۲۱:۸۵	الْعَجِيدُ	۱۵
AMAZING	عجیب	۱:۷۲	عَجِيدٌ	۱۶
LIGHT	روشنی	۱۵:۵	النُّورُ	۱۷

کتاب کے صفاتی نام

نمبر	عربی	سورۃ اور آیت نمبر	اردو	اگریزی
۱۸	أَحْسَنَ الْحَدِيثُ	۲۳:۳۹	بہترین حادثہ	MOST BEAUTIFUL INCIDENT
۱۹	أَحْسَنَ الْقَصَصُ	۳:۱۲	بہترین تعلق	MOST BEAUTIFUL RELATIONSHIP
۲۰	الْأَكْثَانُ	۲۵:۱۳	مثالیں	EXAMPLES
۲۱	مَوْعِظَةٌ	۳۶:۵	وعظ	SERMON
۲۲	الذِّكْرُ	۹:۱۵	یاد دہانی	REMEMBRANCE
۲۳	الْأَنْوَاعُ	۱۳۵:۷	تختیاں	TABLETS
۲۴	ضَيَاءٌ	۲۸:۲۱	چمک	SHINE
۲۵	بَيِّنَاتٍ	۹۹:۲	وضاحت	CLARITY
۲۶	رِسَالَاتٍ	۶۲:۷	پیغامات	MESSAGES
۲۷	الْأَثَابُ	۸۳:۳	خبریں	THE NEWS
۲۸	الْقُولُ	۲۸:۲۳	کہا ہوا	THE SAYING
۲۹	صُحفٌ	۲:۹۸	صفحات	PAGES
۳۰	شَرِيعَةٌ	۱۸:۳۵	راستہ	WAY
۳۱	الْأَمْرُ إِلَهٌ	۳۸:۹	اللہ کا حکم	THE ORDER OF ALLAH
۳۲	الْحَقُّ	۳۵:۱۰	حق	THE TRUTH
۳۳	الْعِلْمُ	۱۳۵:۲	علم	THE KNOWLEDGE

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ
مِنْهُ أَيْتَ ۖ قَرْآنًا مَّا
هُنَّ أُمُّ الْكِتَبِ وَآخُرُ فَتَشَيَّهُتْ
فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زُرْفٌ
فَيَقِيِّعُونَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَاءُ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءُ تَأْوِيلِهِ
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ
وَالرَّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ
يَقُولُونَ أَمَنَّا بِهِ
كُلُّ مَنْ عِنْدَ رِبِّهِ
وَفَإِنْ كَرِرَ الْأَوْلُوا الْأَلْبَابُ ^۷

۔۔۔ وہ ہی ہے جس نے تجھ پر کتاب نازل کی
اُس میں سے محکمات راحکامات والی آیات ہیں
وہ کتاب کی ماں ہیں
اور دوسرا مشاہدات ملتی جلتی ہیں
(آیات رشنانیاں)۔
پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے
پس وہ اتباع کرتے ہیں جو اس سے
مشاہدہ ملتا جلتا ہے لفڑی ڈھونڈتے ہیں
اور اس کی تاویل ڈھونڈتے ہیں۔ اور
اللہ کے سوائے اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا۔
اور علم میں جو مستحکم ہیں وہ کہتے ہیں
ہم اس کے ساتھ ایمان لائے
سب ہمارے رب کے پاس سے ہیں۔
اور دانشمندوں کے سوا کوئی نہیں یاد رکھ سکتا
(یعنی وہ لوگ جو آیات کی روح کو سمجھتے ہیں)۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ
ثُمَّ تَوَلَّنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ طَ
وَمَا أَوْلَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۳۔ اور وہ کیسے تجھے حکم دیں گے
اور اپنے پاس تورات / قانون ہے
اُس میں اللہ کا حکم ہے۔
پھر اس کے بعد وہ پٹ جاتے ہیں
اور وہ مونوں کے ساتھ نہیں ہیں۔

۲۴۔ بیشک ہم نے تورات / قانون نازل کیا
اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
(جس میں اللہ کی حکومت ہے
جو کہ احکام ولی آیات ہیں)
مسلم، سرسلیم خم کرنے والے نیوں نے
اُسکے ساتھ حکومت کی ان لوگوں کے لئے
جو خادم و روا در ریہودی ہیں اور
ربانیوں رب والے اور اخبار عالم فاضل نے
(اس کے ساتھ حکومت کی) اس کے ساتھ
جو اللہ کی کتاب سے حافظ بنئے کی
تاکید کئے گئے تھے اور وہ اُسکے اوپر گواہ تھے۔
پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور
تم میری آیات کے ساتھ ہوڑی قیمت نہیں خریدو
اور جو اس کے ساتھ حکومت نہیں کرتے
جو اللہ نے نازل کیا پس وہی تو کافر ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ
فِيهَا هُدًى وَنُورٌ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ
الَّذِينَ أَسْلَمُوا إِلَيْهِ الَّذِينَ هَادُوا
وَالرَّتَّابِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ
وَكَانُوا عَلَيْهِ شَهَدًا إِعْلَمُ
فَلَا تَخْشُوا الْمُتَّسِّرَ وَالْخَشُونَ
وَلَا تَشْرُقُوا بِإِيمَنِي ثُمَّ نَاقَلْيَلًا
وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ ۝

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا
أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لَا
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ
وَالْأُذْنَ بِالْأُذْنِ
وَالسِّنَنَ بِالسِّنَنِ لَا
وَأَجْرُ وَحْدَ قِصَاصٌ
فَمَنْ تَصْدِقَ بِهِ فَهُوَ كَفَارٌ كُلُّهُ
وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

۳۵۔ اور ہم نے اُس میں اُن کے اوپر لکھ دیا
(یعنی تورات / قانون، ام الکتاب / کتاب کی ماں
جس میں مکملات / احکامات والی آیات ہیں)
یہ کہ نفس کے ساتھ نفس اور آنکھ کے ساتھ آنکھ
اور ناک کے ساتھ ناک اور کان کے ساتھ کان
اور دانت کے ساتھ دانت
اور زخموں کا قصاص / بدلت عوض ہے
(یعنی جسمانی اور نفسیاتی زخموں کا)۔
پس جو کوئی اس کے ساتھ صدقہ دے گا
پس وہی اُس کے لئے کفارہ رُڑھانپنا ہو گا
(یعنی اپنے کو صحیح کرنا ہو گا)۔
اور جو کوئی اس کے ساتھ حکم نہیں کرتے
جو اللہ نے نازل کیا پس وہی ظالم ہیں۔

پائل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق:

احبار ۱۷: ۲۲۳

اور جو کسی آدمی کو مارڈا لے وہ ضرور جان سے مارا جائے اور اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو عیب دار بنادے
تو جیسا اُس نے کیا ویسا ہی اُس سے کیا جائے یعنی عضو توڑنے کے بد لے عضو توڑنا ہو
اور آنکھ کے بد لے آنکھ اور دانت کے بد لے دانت جیسا عیب اُس نے دوسرے آدمی میں پیدا کر دیا
ویسا ہی اُس میں بھی کر دیا جائے۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ۝ ۳۹۔ اور جب لوگوں کو غلط پہنچتا ہے تو وہ اپنی مدد خود کرتے ہیں۔ (جو کوئی غلط کرے گا خود اُس کے ساتھ غلط ہو جائے گا)۔

۳۹ هُمْ يَتَحَرُّونَ

۴۰۔ اور بُرا تی رچوت کی جزا اُسی کی مثل کی بُرا تی رچوت ہے۔
پس جو کوئی معاف کر دے اور صحیح کرے پس اُسکی جزا اللہ کے اوپر ہے۔
بیشک اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

وَجَزْءًا وَسَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا۝
فَهُنَّ عَفَّاً وَأَصْلَحَ فَاجْرَاهُ عَلَى اللَّهِ۝
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۴۱

۴۱۔ اور ضرور جس نے اپنی مدد خود کی بعد اُس پر ظلم ہوا،
پس وہ ہیں جو (غلط) راستے سے نہیں ہیں۔

وَلَمْ يَنْتَصِرْ بَعْدَ ظُلْمِهِ۝
فَأُولَئِكَ مَا عَلِيهِمْ مِّنْ سَيِّئَلِ ۴۱

۴۲۔ بیشک جو لوگ (غلط) راستے پر ہیں
وہ انسانوں پر ظلم کرتے ہیں
اور وہ زمین میں بغیر حق کے غلط کرتے ہیں
وہ ہی ہیں جنکے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا السَّيِّئُلُ عَلَى الَّذِينَ
يَظْلِمُونَ النَّاسَ
وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ أَحْقَاقٍ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۴۲

۴۳۔ اور جو کوئی صبر کرے اور بخش دے
بیشک وہ ضرور ہمہ اور حوصلے والے امور ہیں۔
(یعنی معاف کرنا، صحیح کرنا، بخش دینا
اور صبر سے خود اپنی مدد کرنا)۔

وَلَمْ يَنْصُرْ وَغَفَرَ۝
إِنَّ ذَلِكَ لِمَنْ عَزَّمَ الْأَمْوَارِ ۴۳

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ^{٣٣}
إِذْ قَمَ بِالْقِرْبَىٰ هِيَ أَحْسَنُ
فَإِذَا الَّذِي يُبَيِّنُكَ وَيَنْهَا عَدَاؤُهُ
كَانَكَهُ وَلِلَّهِ حَمِيمٌ^{٣٤}

۳۴۔ اور اچھائی اور بُرائی رچوٹ براہنیں ہیں۔
دفع کرو ہٹاؤ (بُرائی رچوٹ کو)
اُسکے ساتھ جو اچھا ہے۔
پس جب تیرے اور اُسکے درمیان دشمنی ہو
تو پیشک وہ ایسا ہو جائے گا
جیسا کہ قربی اولیاء سر پرست ہو۔

۳۵۔ اور وہ (اچھائی) اس کو نہیں مل سکتی
سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں۔
اور وہ (اچھائی) اس کو نہیں مل سکتی
سوائے جو بڑا قسمت والا ہے۔

الانعام ۶

۱۶۰۔ جو کوئی اچھائی کے ساتھ آئیگا پس اُسکے لئے
اُس کی مثل کی دس (اچھائیاں) ہیں،
اور جو کوئی بُرائی رچوٹ کے ساتھ آئیگا
پس اُسکی جزا اُسکے لئے نہیں ہے سوائے
اُس کی مثل کی ایک (بُرائی رچوٹ) ہے۔
اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

الأنعام ۶

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالَهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلُهَا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ^{٣٥}

البَقْرَةُ ٢

وَإِذَا خَلَدُ نَّامِي شَا قَلْمُ
لَا تَسْفِكُونَ دَمَاءَكُمْ
وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
ثُمَّ أَقْرَرْتُمُوا نَّعْمَ شَهَدُونَ ﴿٨٤﴾

البَقْرَةُ ٢

۸۳۔ اور جب ہم نے تم سے بیٹاں پکڑا
کہ تم خون نہیں بہاؤ گے، اور اپنے نفسوں کو
اپنے داروں سے نہیں نکالو گے
پھر تم نے اقرار کیا اور یہ کہ تم گواہی دیتے ہو۔

الإِسْرَاءُ ١٧

وَلَا نَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ لِأَلَا بِالْحَقِّ
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا^٣
لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا
فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ
إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا

الإِسْرَاءُ ١٧

۳۳۔ اور تم نفس کو قتل نہیں کرو گے
جو اللہ نے حرام کیا ہے سوائے حق کیسا تھے
(یعنی اللہ کی آیات کی روح کے ساتھ)
اور جو مظلوم قتل کیا گیا (یعنی جسمانی طور پر)
پس تحقیق ہم نے اُس کے ولی سر پرست
کے لئے سلطان بنایا (یعنی اختیار والا)
پس وہ قتل میں اسراف زیادتی نہیں کرے۔
بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے۔

البَقْرَةُ ٢

أَكْحَقَ مِنْ رَبِّكَ
فَلَا كَوْنَنَ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٤٧﴾

البَقْرَةُ ٢

۱۷۔ حق تیرے رب سے ہے
پس ثوک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

خروج ۱۲:۲۱

اگر کوئی کسی آدمی کو ایسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ قطعی جان سے مارا جائے۔

گنتی ۱۶:۳۵

اور اگر کوئی کسی کولو ہے کہ تھیار سے ایسا مارے کہ وہ مر جائے۔ تو وہ خونی شہرا بیگا اور وہ خونی ضرور مارا جائے۔

احباد ۲۳:۲۲

الغرض جو کوئی کسی چوپائے کو مارڈا لے وہ اسکا معاوضہ دے اور انسان کا قاتل جان سے مارا جائے۔ تم ایک ہی قسم کا قانون دیسی اور پر دیسی دونوں کیلئے رکھنا کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور موئی نے یہ بنی اسرائیل کو بتایا۔ پس وہ اس لعنت کرنے والے کو نکال کر لشکر گاہ کے باہر لے گئے اور اُسے سنگسار کر دیا۔

سو بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موئی کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

خرون ۲۱:۲۱

اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے وہ قطعی جان سے مارا جائے۔

استثناء ۱۸:۲۱

اگر کسی آدمی کا ضدِ اور گردن کش بیٹھا ہو جو اپنے باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو
تب اُس کے شہر کے لوگ اُسے سنگار کر دیں کہ وہ مر جائے۔

استثناء ۱۷:۱۲

اور اگر کوئی شخص گستاخی سے پیش آئے کہ اُس کا ہن کی بات جو خداوند تیرے خدا
کے حضور خدمت کے لئے کھڑا رہتا ہے یا اُس قاضی کا کہانہ سے تو وہ شخص مارڈا لاجائے۔

خرون ۳۵:۲

چھوپن کام کا ج کیا جائے لیکن ساتواں دن تمہارے لئے روزِ مقدس یعنی خداوند کے آرام کا سبب ہو۔
جو کوئی اُس میں کچھ کام کرے وہ مارڈا لاجائے۔

استثناء ۱۰:۱۳

وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائے کیونکہ اُس نے تم کو خداوند تمہارے خدا سے (جس نے تم کو ملک مصر سے
نکالا اور تجھ کو غلامی کے گھر سے رہائی بخشی)۔

احبار ۲۰:۲

ٹوپی اسرائیل سے یہ بھی کہدے کہ بنی اسرائیل میں سے یا اُن پر دیسیوں میں سے جو اسرائیلیوں
کے درمیان بود و باش کرتے ہیں جو کوئی شخص اپنی اولاد میں سے کسی کو مالک کی نذر کرے
وہ ضرور جان سے مارا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
 فِي الْقَتْلَىٰ
 أَخْرِجُوا حَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
 وَالْمُؤْمِنُ شَفِيلٌ
 فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخْيَرِ شَيْءٍ
 فَإِنَّمَا يُعَذَّبُ بِمَا مَرُوفٌ
 وَأَدَاءً لِلَّهِ بِإِحْسَانٍ
 ذَلِكَ تَحْقِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ
 فَمَنْ اعْتَدَ لِيَ
 فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

۱۷۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
 تم پر قتل میں قصاص تعلق لکھ دیا گیا ہے۔
 آزاد شخص کے ساتھ آزاد شخص ہے
 اور نوکر کے ساتھ نوکر ہے
 اور موٹت کے ساتھ موٹت ہے۔
 پس اسکے لئے شے سے ہے
 جو کوئی اسکے بھائی سے معاف کیا گیا
 (اسکو خون بہاد دینا ہوگا)۔
 پھر وہ معروف اجانے پچانے کیسا تھے
 اتباع کرے اور احسان (اچھائی کیسا تھے
 اُسکی طرف خون بہادے گا
 (یعنی اسکے بھائی کو)۔ وہ تمہارے
 رب کی طرف سے کمی اور رحمت ہے۔
 پس جو کوئی اس کے بعد دشمنی میں بڑھے گا
 پس اسکے لئے در دنا ک عذاب ہے۔

۹۲۔ اور مومن کیلئے نہیں ہے یہ کہ وہ ایمان والے کو قتل کرے سوائے غلطی سے کر دے۔
اور جو کوئی (مومن) ایمان والے کا غلطی سے قتل کر دے پس وہ مومن کی گردن ریعنی غلام کو آزاد کرے۔
اور بغیر عیب ربما شکے اُسکے اہل کی طرف خون بھادے سوائے یہ کہ وہ (یعنی اہل معاف کر کے صدقہ رخیرات کر دیں۔
پس اگر وہ تمہاری دشمن قوم سے ہو اور وہ مومن ہو پس وہ مومن کی گردن رغلام کو آزاد کرے۔
اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جن سے تمہارے درمیان اور ان کے درمیان بیٹاں / معاهدہ ہو پس بغیر کسی عیب ربما شکے اُس کے اہل کی طرف خون بھادے اور مومن کی گردن رغلام کو آزاد کرے۔
پس جو کوئی یہ نہیں پائے پس وہ دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔
یہ اللہ سے توبہ لوئے کا (راستہ) ہے۔
اور اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

وَفَاكَانَ لِمُؤْمِنٍ
أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً
فَتَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ
إِلَّا أَنْ يَصْدَقَ قُوَّامٌ
فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُّ وَلِكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَتَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِبْلَاقٌ
فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ
وَتَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ
فَصَحِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مَنْ اللَّهُ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا

الشَّكٌ

وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا
فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَلِدًا فِيهَا
وَغَضِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ
وَأَعْلَلُ لَهُ عَلَى أَعْظَمِهَا^{٩٣}

السَّاء٢

۹۳۔ اور جو کوئی مومن کو جان بوجھ کرتیں کرے
پس اُسکی جزا جہنم ہے وہ اُس میں ہمیشہ رہے گا
اور اُس کے اوپر اللہ کا غضب اور اُسکی لعنت ہے
اور اُس (اللہ) نے اُسکے لئے
عظیم عذاب تیار کر کھا ہے۔

الْبَقَرَةُ ۲

وَلَكُمْ فِي الْقَصَاصِ حَيَاةٌ^{٩٤}
يَا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَلَّكُمْ تَتَّقَوْنَ^{١٧٩}

الْبَقَرَةُ ۲

۱۷۹۔ اور تمہارے لئے قصاص بردل رعوض میں زندگی
ہے اے دانشمندوں تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو
(یعنی وہ لوگ جو آیات کی روح کو سمجھتے ہیں)۔

مالي عوامل جو معاشي اور جذباتي نقصانات کا تعين کرتے ہیں

<u>اتفاقی حادثہ/واقعہ</u>	<u>معاوی</u>
۱۰۰-۰%	(۱) موت
۱۰۰-۰%	(۲) دو پسلیوں یا دو آنکھوں یا ایک پسلی اور ایک آنکھ کا ضائع ہونا۔
۵۰-۰%	(۳) کہنی سے اوپر بازو کا نقصان ہونا۔
۲۵-۰%	(۴) بازو کا کہنی سے نیچے کا نقصان ہونا۔
۵۰-۰%	(۵) دونوں کانوں سے مکمل ساعت کا نقصان ہونا۔
۱۰-۰%	(۶) ایک کان کی مکمل ساعت کا نقصان ہونا۔
۵۰-۰%	(۷) ایک آنکھ کا نقصان ہونا۔
۱۷۰.۵%	(۸) ایک انگوٹھے کا نقصان ہونا۔
۱۲۰.۵%	(۹) شہادت کی انگلی کا نقصان ہونا۔

مالي عوامل جو معاشي اور جذباتي نقصانات کا تعين کرتے ہیں

<u>اتفاقی حادثہ رواقہ</u>	<u>معاویضے</u>
۵۰-۰%	۱۰) کسی بھی دوسری انگلی کا نقصان ہونا۔
۵۰-۰%	۱۱) گھٹنے سے اوپر ٹانگ کا نقصان ہونا۔
۳۵-۰%	۱۲) گھٹنے سے نیچے ٹانگ کا نقصان ہونا۔
۵-۰%	۱۳) پاؤں کے انگوٹھے کا نقصان ہونا۔
۳-۰%	۱۴) پاؤں کی انگلی کا نقصان ہونا۔
۵-۰% سالانہ	۱۵) کوئی دوسری مکمل اور مستقل معذوری کا ہونا۔
۰۰۲% ہفتواں زیادہ سے زیادہ ۱۸۰۰ روپے۔	۱۶) کوئی مکمل عارضی معذوری کا ہونا۔ (ایک سال تک معاویضہ دیا جائے گا)
۰۰۲% ہفتواں زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ روپے۔	۱۷) جزوی عارضی معذوری۔ (ایک سال تک معاویضہ دیا جائے گا)

کام کرنے والے افراد کے معاوضے کا قانون

موت ۱۰۰ افیصد
عمر
آمدنی
تعلیم

وہ شخص جو کہ حادثاتی موت اور زندگی کے قصاص / معاوضے کی ماہرانہ واقفیت رکھتا ہو۔

اپنے کام کرنے والے افراد کی عمر

دنیا میں اوسط عمر ۸۲ سال ہے
دنیا میں کام کرنے کی عمر ۶۸ سال ہے جو ریٹائرمنٹ کی عمر بھی ہے۔
یہ عمریں وقت کے مطابق بدلتی رہتی ہیں۔
اگر ایک شخص کی عمر میں موت واقع ہو جائے

جب کہ اُس کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۶۸ سال ہے۔
تو اُس کے کام کرنے والے ۳۶ سال کی ذمہ داری اُس کی
کمپنی کے اوپر ہے۔

مثال کے طور پر
۳۲ اخ ضرب ۱۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ لکھ

کام کرنے والے کی حیثیت کے مطابق میڈیکل علاج

- ناک اُس کی حیثیت کے مطابق میڈیکل علاج۔
- کان دونوں کانوں کا بہرہ پن ۵۰ فیصد۔
- آنکھ ایک آنکھ کا ۵۰ فیصد اور دونوں آنکھوں کا ۱۰۰ فیصد۔
- داشت اُس کی حیثیت کے مطابق میڈیکل علاج۔

معاوضہ صرف اُن جسمانی اعضاء کا ہے جو متاثر ہوئے ہوں یا جس سے اُس کی زندگی میں تبدیلی ہو گئی ہو۔

اگر کوئی اسٹار یا میڈیا شخصیت ہے تو اُن کا کامیک زخم اُس کی کمائی کو متاثر کرتا ہے۔
مستقل زخم ۵ فیصد اُس کی سالانہ کمائی کا۔

عارضی زخم اگر وہ کام نہیں کر سکتا تو اُس کو ۵۲ ہفتے یا ایک سال تک تنخواہ دی جائے اور اگر وہ کام کر سکتا ہے تو اُس کو 0.6 فیصد تنخواہ ادا کی جائے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأً
ابْنِي أَدْمَ بِإِحْقَاقٍ
إِذْ قَرَبَا قُرْبَانًا
فَتَقْبِيلَ مِنْ أَحَدِهِمَا
وَلَمْ يَقِنَّ بِمَنِ الْخَرَرٌ
قَالَ لَا قُتْلَنَاكُ
قَالَ إِنَّمَا يَقِنَّ اللَّهُ
مِنَ الْمُتَقِنِينَ ^(٢٧)

۲۷۔ اور ان پر آدم کے دو بیٹوں کی پیش نگوئی حق کے ساتھ تلاوت کر۔
جب ان دونوں نے (الہ کا) قرب حاصل کرنے کے لئے قربانی پیش کی پس اُس میں سے ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔
اُس نے کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا۔
اُس نے کہا بے شک اللہ تقوی اختیار کرنے والوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے۔

لِئِنْ بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِكَ لِتُقْتُلَنِي ^{۲۸}۔ اگر تو ضرور مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف ہاتھ پھیلائے گا مَا أَنَا بِإِسْطِ
تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف ہاتھ پھیلانے والے کے ساتھ نہیں ہوں۔
بے شک میں اللہ رب العالمین سے خوف زدہ ہوں۔ ^(۲۸)
يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتْلَكَ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

۲۹۔ بے شک میں ارادہ کرتا ہوں کہ تو میرے (قتل کے) گناہ کے ساتھ اور اپنے گناہ کے ساتھ ٹھہر جائے، پس تو آگ والوں میں سے ہو جائے۔ اور وہ ظالموں کی جزا ہے۔

إِنِّي أَرِيدُ أَنْ تَبُوا
بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ
فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ
وَذَلِكَ جَزَءُ الظَّالِمِينَ ^(٢٩)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَّلَهُ فَاصْبَحَ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۚ ۳۰

پس اُس کے نفس نے اُس کو
اپنے بھائی کے قتل کیلئے رضامند کر لیا
پس اُس نے اُس کو قتل کر دیا۔

(یعنی اللہ کا قرب حاصل کرنے والے بھائی کو)
پس اُسکی صبح نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوئی۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غَرَابًا
يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ
لِيُرِيهِ كَيْفَ يُوَارِى سَوْءَةَ أَخِيهِ
قَالَ يَوْلِيقَ أَجَزَّ
أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغَرَابِ
فَأَوَارِى سَوْءَةَ أَخِيهِ
فَاصْبَحَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۚ ۳۱

۳۱۔ پس اللہ نے کو امقر رکیا
جو ز میں میں بحث کرتا ہے تا کہ وہ
اُس کو دکھائے کیسے اپنے بھائی کی
برائی رچوٹ کو پیچھے ڈال دیتا۔
اُس نے کہا ہائے افسوس کیا میں اتنا عجز نا اہل ہوں

یہ کہ میں اس کوے کی مثال بھی نہ ہو سکا
کہ پس میں اپنے بھائی کی

برائی رچوٹ کو پیچھے ڈال دیتا۔ پس اُس کی
صح ندامت کرنے والوں میں سے ہوئی۔

(یعنی کوئے کو چوٹ لگے یا مارا جائے
تو ایک کوئے کا کامیں کامیں کرنا بحث ہے
کہ وہ سب کو توں کو کامیں کامیں کر کے جمع کر لیتا ہے
اس سے پتا چلتا ہے کہ ایک کوئے کو
دوسرے کوئے سے کتنی محبت ہے)۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ جَهَنَّمُ
كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ
أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ
نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ
أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَانَمَا قَاتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا
وَمَنْ أَحْيَاهَا
فَكَانَمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رُسُلُنَا بِالْبُشِّرَاتِ
ثُمَّ لَمَّا كَثُرَّ أَمْرُنَا
بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمْ يُرْفَوْنَ^(٣)

۳۲۔ اُس وقت سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ بے شک جو کوئی اُس نفس کو قتل کرے گا جو بغیر نفس کے ہے ما زمین میں بغیر فساد کے ہے (یعنی جس نے قربانی دے کر اللہ کا قرب حاصل کر لیا ہو) پس یہ ایسا ہے جیسا کہ بیشک اُس نے انسانوں کو جمع کر کے قتل کر دیا ہو۔ اور جو کوئی زندگی دے گا اُس (نفس) کو پس یہ ایسا ہے جیسا کہ بیشک اُس نے انسانوں کو جمع کر کے زندگی دی ہو۔ (یعنی وہ زندگی ایسے دیگا جیسے اس نے قربانی دے کر اللہ کا قرب حاصل کر کے زندگی پائی ہو) اور تحقیق ان کے پاس ہمارے رسول واضح آیات کے ساتھ آئے پھر بیشک ان کی اکثریت اس کے بعد زمین میں ضرور اسراف رزیادتی (یعنی جسمانی قتل) کرنے والوں میں ہے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشْدَدَهُ
وَاسْتَوَى أَتَيْنَاهُ حَكِيمًا وَعِلْمًا
وَكَذِيلَكَ بَخْرِي الْحُسْنِيْنَ ⑯

۱۷۔ اور جب وہ (موسیٰ) پہنچا پنی شدت کو
اور ٹھیک ٹھاک ہوا ہم نے اُسے حکم اور علم دیا۔
اور ہم احسان کرنے والوں کو
اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ (موسیٰ) المدینہ میں ایسے وقت پر
داخل ہوا جب اُسکے اہل غفلت میں سے تھے
پس اُس میں دو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا
ایک اُس کے (ایمان والے) گروہ میں سے تھا
اور دوسرا اُس کے دشمن (گروہ) میں سے تھا
(یعنی غیر ایمان والا) پس جو
اُس کے گروہ میں سے تھا (ایمان والے نے)
اُس نے اپنے دشمن (غیر ایمان والا گروہ) کے
اوپر اُسکی مدد چاہی پس موسیٰ نے اُس کو گھونسہ مارا
پھر اُس پر پوری کردی (اُسکی زندگی)۔
اُس (یعنی موسیٰ) نے کہا
یہ شیطان کے عمل میں سے ہے۔
بے شک وہ واضح گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حَيْنٍ
غَفْلَةً مِنْ آهَلِهَا
فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَلِنِ
هُدًى أَمْنٌ شِيَعِتَهُ
وَهُدًى أَمْنٌ عَدُوٌّهُ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيَعِتَهُ
عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوٍّهُ
فَوَكَزَّلَ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْلَهُ
قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ
إِنَّهُ عَدُوٌّ وَمُضِلٌّ مُّبِينٌ ⑯

۱۶۔ اُس نے کہا اے میرے رب
بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کر لیا
پس میرے لئے بخشش کر دے۔
پس اُس نے اُس کیلئے بخشش کر دی۔
بے شک وہ ہی بخشے والا، رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ رَأْتِيْ ظَلَمَتُ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْلِيْ فَغَفَرَلَهُ
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۖ ۱۶

یوسف

۵۳۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا
بے شک نفس تو بُرائی رچٹ کے ساتھ امر کرتا ہے
سوائے جو میرا رب رحم کر دے۔
بے شک میرا رب بخشے والا، رحم کرنے والا ہے۔

یوسف

وَمَا أُبِرِّئُ نَفْسِيْ حَجَّ
إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَةٌ هُوَ بِالسُّوءِ
إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ
إِنَّ رَبِّيْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۵۳

وَذَا التُّورِنِ إِذْ هَبَ مُعَاضِبًا
فَطَّلَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرُ عَلَيْهِ
فَنَادَى فِي الظُّلْمِتِ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَّ سُجْنَكَ^{٢٧}
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ^{٢٨}

۸۷۔ اور مجھلی والا (یعنی یونس) جب غصے میں چلا اور اُس نے مگان کیا کہ ہم اُس پر ہرگز قدرت نہیں رکھتے پس اُس نے ان دھروں میں پکارا یہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے تو ہی ہے تیری ہی تسبیح ہے، بیٹک میں طالموں میں سے ہو گیا۔

۲۸۔ (نوح نے کہا) اے میرے رب بخش کر دے میرے لئے اور میرے والدین کیلئے اور اُنکے لئے جو کوئی میرے گھر میں موسیٰ ن ہو کر داخل ہوا اور مومن مردا اور مومن عورتوں کیلئے اور تو نہیں زیادتی کرتا رہ جاتا طالموں کو سوائے تباہی کے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَلَا تَزِدُ الظَّالِمِينَ لِلأَتَارًا^{٢٩}

سوال و جواب

آل عمران ۳

۔۔۔ وہ ہی ہے جس نے تھجھ پر کتاب نازل کی
اُس میں سے حکماتِ راحِ کام والی
آماتِ راشناں ہیں۔

(جس میں اللہ کی حکومت ہے)

جو کہ احکام والی آیات ہیں) وہ کتاب کی ماں
ہیں اور دوسری متشابہات ملتی جلتی
(آیات رشانیاں) ہیں۔

الْعَمَرَنَ ۲

**هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
مِنْهُ أَيْتُ مَا كُنْتَ تَحْمِلُ
هُنَّ بَأْمَّ الْكِتَابِ وَآخَرُ مُشَاهِدٍ**

س۔ آپ نے درس میں بتایا ہے کہ توراة قانون ہے جو کتاب کی ماں ہے جس میں ساری احکام والی آیات ہیں۔ ان کے علاوہ متاثبہ مطیع جلتی آیات بھی ہیں ان کے بارے میں قرآن سے مثال دیکروضاحت کرس؟

چاری ہے۔۔۔

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ
كِتَابًا فَتَشَابَهَا مِثْانِيٌ
تَقْشِعُرُّ مِنْهُ جُلُودُ الظِّنَّ
يَخْشَوْنَ رَبِّهِمْ
ثُمَّلَيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ
ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ
يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُصْلِلُ اللَّهُ
فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ^(٣)

البقرة ۲

۱۸۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
تم پر روزے لکھ دیئے گئے
جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر لکھے گئے
تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

البقرة ۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُتُبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتُبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقَوْنَ^(٨٣)

جاری ہے ---

الزمر ۳۹

۲۳۔ اللہ نے بہترین حدیث را قعنازل کیا
متباہات ملتی جاتی کتاب دہرائی ہوئی
جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں
انکی کھالوں کے رو گکھے
اس سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
پھر اللہ کی یاد کی طرف ان کی کھالیں
اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔
وہ اس کے ساتھ اللہ کی ہدایت ہے
جس کو وہ چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
اور جس کو اللہ گراہ کر دے پس اس کے لئے
کوئی ہدایت دینے والے سے نہیں ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
هُدًى لِّلْعَالَمِينَ
وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلَا يَنْصُمِهُ طَ
وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ
فَعِدَّهُ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ
وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
وَلِتُكِمِلُوا الْعِلَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ (۱۸۰)

۱۸۵۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن رپڑھائی نازل کی گئی لوگوں کی ہدایت کے لئے، اور جو وضاحت ہے ہدایت سے اور فرقان سے (اچھے اور بے میں فرق کرنے والا)، پس تم میں سے جو کوئی اُس مہینے کا گواہ ہو پس وہ ضرور اس کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو پس وہ دوسرے دنوں میں گنتی کرے اللہ تھا رے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا اور وہ تمھارے ساتھ مشکل کا ارادہ نہیں کرتا، اور تاکہ تم تکمیل گنتی پوری کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اُس پر جو اُس نے تیھیں ہدایت دی ہے۔ اور شاید تم شکر کرنے والے ہو جاؤ۔

جاری ہے ---

۱۔ اے انسانوں اپنے رب سے تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک نفس سے تخلیق کیا اور اس سے اُس کا جوڑا تخلیق کیا اور ان دونوں سے پھیلادیک شرط سے مردا و عورت۔ اور اللہ اور ارحام والوں سے تقویٰ اختیار کرو جو تم اسکے ساتھ سوال کرتے ہو۔ بیشک اللہ تھمارے اوپنگراں ہے۔

يَا يَاهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُم مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً
وَأَنْقُوا اللَّهُ الَّذِي
تَسَاءَلَتُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ①

وَاللَّتِي يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ
مِنْ نِسَاءِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ
أَرْبَعَةً مِنْكُمْ
فَإِنْ شَهِدُوا فَا
فَامْسِكُوهُنَّ فِي الْبَيْوْرَتِ
حَتَّىٰ يَتَوَقَّهُنَّ الْمَوْتُ
أَوْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا^{۱۵}

وَلَا تَقْرُبُوا إِلَيْنَا كَانَ فَاحِشَةً^{۳۲} ۔ اور تم زنا کے قریب مت جاؤ بیشک وہ فاحشہ ہے
اور برائی کا راستہ ہے۔
^{۳۲} وَسَاءَ سَبِيلًا

س۔ ۲۔ ہم نے معاشرے میں یہ سنا ہے کہ زانی، زانیہ اور ہم جنس پرست کی سزا انگسار کرنا ہے۔
قرآن اس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جاری ہے۔۔۔

وَالَّذِنَ يَأْتِيَنَا مِنْكُمْ
فَإِذْ وَهُمَّا
فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا
فَأَعْرِضْ بُوَاعْنَهُمَا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَابًا رَّحِيمًا

(٦)

۱۶۔ اور تم (مردوں یا عورتوں) میں سے دو اسکو (فاحشہ) کرتے ہوئے آئیں
پس ان دونوں کو اذیت دو۔
پس اگر وہ دونوں توہہ کر لیں اور دونوں صحیح کریں
پس ان دونوں کے بارے میں
(اذیت دینے) سے اعراض کرو
بیشک اللہ لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ زائیہ عورت اور زانی مرد
پس ان دونوں میں سے ہر ایک کو سوکھڑے لگاؤ۔
اور تم اللہ کے دین رفیعے میں ان دونوں کے ساتھ
رحم دلی نہیں پڑو اگر تم اللہ کی ساتھ
اور یہم آخرت کی ساتھ ایمان رکھتے ہو۔
اور چاہئے کہ ایمان والوں میں سے ایک گروہ
ان دونوں کی سزا کے گواہ ہوں۔

الزَّلَّانِيَةُ وَالزَّلَّانِيُّ
فَاجْحَلْدُ وَأَكُلُّ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدٍ تِسْعَ
وَلَكُمْ تَأْخُذُ كُمْ بِهِ مَارَافَةً
فِي دِينِ اللَّهِ إِنَّكُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
وَلَيَشَهَدُ عَنِّي أَبْهَمَا
طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

جاری ہے ---

الْزَّارِيُّ لَا يَنْكِحُ
 إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً
 وَالْزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا
 إِلَّا زَانِ أَوْ مُشْرِكٌ
 وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۔ زانی مرد نکاح نہیں کرے سوائے زانیہ عورت یا مشرکہ عورت سے۔ اور زانیہ عورت نکاح نہیں کرے سوائے زانی مرد یا مشرک مرد سے۔ اور مومنوں کے اوپر وہ (یعنی نکاح) حرام کیا گیا ہے۔

رجم رنسگار کرنا۔

یہ لفظ قرآن میں ۱۲ دفعہ آیا ہے جس میں رجیم رنسگار شدہ ۲۶ مرتبہ آیا ہے اور جو مایک مرتبہ آیا ہے۔ قرآن میں اللہ نے رج姆 رنسگار شیطان کو کیا ہے اور غیر ایمان والوں نے رج姆 رنسگار کا ارادہ رسولوں اور ایمان والوں کے اوپر کیا ہے۔ اور کہیں پچھی ایمان والوں نے غیر ایمان والوں پر رج姆 رنسگار کرنے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔

جاری ہے ---

بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

احباد: ۲۰:۱۰

اور جو شخص دوسرے کی بیوی سے یعنی اپنے ہمسایے کی بیوی سے زنا کرے وہ زانی اور زانیہ دونوں ضرور جان سے مار دینے جائیں۔

احباد: ۲۰:۱۱، ۱۲، ۱۳

اور جو شخص اپنی سوتیلی ماں یا کوئی اپنی بہو کے ساتھ صحبت کرے اور کوئی شخص مرد سے صحبت کرے جیسے عورت سے کرتے ہیں ضرور جان سے مارے جائیں۔

احباد: ۹:۲۴

اور اگر کہاں کی بیٹی فاحشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کو ناپاک ٹھہراتی ہے وہ عورت آگ میں جلاتی جائے۔

استثناء: ۲۰:۲۲، ۲۱

اگر یہ بات تجھ ہو کہ لڑکی میں کنوارے پن کے نشان نہ پائے گئے تو وہ سنگسار کی جائے۔

استثناء: ۲۲:۲۵

پر اگر اس آدمی کو وہی لڑکی جس کی نسبت ہوچکی ہو کسی میدان یا کھیت میں مل جائے اور وہ آدمی جبراً اس سے صحبت کرے تو فقط وہ آدمی ہی جس نے صحبت کی مارڈالا جائے۔

خروج: ۲۲:۱۹

جو کوئی کسی جانور سے مباشرت کرے قطعی جان سے مارا جائے۔

جاری ہے۔۔۔

شیطان کو رجم رنسگار کرنے کے حوالہ جات

آل عمران ۳۶:۳

مریمؑ کی والدہ کامریمؑ اور اُس کی ذریت کو شیطان سنگار کئے ہوئے سے اللہ کی پناہ میں دینا۔

ہجر ۱۵:۱۶، ۱۷

اللہ آسمان کے بروجوں کی ہر شیطان سنگار کئے ہوئے سے حفاظت کر رہا ہے۔

انحل ۹۸:۱۶

ہر انسان کا فرق آن پڑھنے سے پہلے شیطان سنگار کئے ہوئے سے اللہ کی پناہ مانگنا۔

ص ۳۸:۷۷

بشر کو سجدے سے انکار پر اللہ کا شیطان سنگار کئے ہوئے کو زکالنا۔

ملک ۶۷:۵

اللہ کا آسمان کے چراغوں کا شیطان سنگار کئے ہوئے سے حفاظت کرنا۔

تکویر ۸:۲۵

رسول کا قول شیطان سنگار کئے ہوئے کے قول کے ساتھ نہیں ہے۔

جاری ہے۔۔۔

غیر ایمان والوں کا رسولوں اور ایمان والوں کو رجم رسنگسار کرنے کا ارادہ رکھنے والوں کے حوالہ جات

ایمان نہ لانے والوں کا نوحؐ کو سنگسار کرنے کا ارادہ کرنا۔

ashra'at ۱۶:۲۶

ایمان نہ لانے والوں کا شعیبؑ کو سنگسار کرنے کا ارادہ کرنا۔

صودا ۹:۹

ابراہیمؐ کے مشرک والد کا ابراہیمؐ کو سنگسار کرنے کا ارادہ کرنا۔

مریم ۳۶:۱۶

ایمان نہ لانے والوں کا رسولوں کو سنگسار کرنے کا ارادہ کرنا۔

یس ۳۶:۱۸

فرعون کا موئیؐ کو سنگسار کرنے کا ارادہ کرنا۔

ذخان ۲۰:۳۳

اصحاب کہف کا یہ خدشہ ظاہر کرنا کہ ایمان نہ لانے والے

انہیں سنگسار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کہف ۲۰:۱۸

يَحْكِلُقُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُواٰ
وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةُ الْكُفَرِ
وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ
وَهُمْ وَابْنَ الْمَرْءَيْنَ الْوَاجِدُونَ
وَمَا نَقْمَدُ إِلَّا آنَّ أَغْنِيَهُمُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ
فَإِنْ يَتَوَبُوا إِلَيْكُمْ خَيْرٌ لَّهُمْ
وَإِنْ يَتَوَلُوا إِعْذِيزٌ بِهِمُ اللَّهُ
عَلَى إِبَالِهِمَا لَا
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ^(٧٤)

۷۳۔ وہ اللہ کے ساتھ حلف اٹھاتے ہیں
کہ انہوں نے نہیں کہا۔
اور تحقیق انہوں نے کفر کا کلمہ کہا
اور انہوں نے کفر کیا اسلام لانے کے بعد
اور انہوں نے دلچسپی رکھی
اسکے ساتھ جو وہ ہرگز نہیں پہنچ سکے۔
اور انہوں نے اتفاق نہیں لیا
سوائے یہ کہ اللہ اور اُس کے رسول نے
انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا تھا۔
پس اگر وہ توبہ کریں وہ ان کیلئے ہتر ہو گا۔
اور اگر وہ پلٹ جائیں اللہ انہیں عذاب دیگا
دردناک عذاب دنیا اور آخرت میں۔
اور اُن کے لئے زمین میں نہ کوئی
اویلیاء/سرپرست سے ہو گا
اور نہ ہی مددگار سے۔

س۔ ۳۔ وہ شخص جو ایمان لانے کے بعد مرتد اور کافر انکار کرنے والا ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کے بارے
میں قرآن کے مطابق کیا موت کی سزا ہے؟

جاری ہے ---

بے حرمتی کے معنی: اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ گستاخی کرنا

- ۱۔ اللہ اور مقدس چیزوں کے بارے میں گستاخی کرنا اور بے ادب الفاظ بولنا۔
- ۲۔ اللہ اور رسولوں کیلئے گستاخی والے برے لعنتی اور بہتان زدہ الفاظ بولنا۔
- ۳۔ ایسا جرم یا گستاخی جس میں ایک شخص حقِ خدا کی کو اپنا حق سمجھے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

احباد: ۲۲-۱۰

جو کوئی خداوند کیلئے کفر بکے اور لعنت کرے اُسے ضرور سنگسار کیا جائے۔

احباد: ۲۳-۱۳

تب خداوند نے موی سے کہا اُس لعنت کرنے والے کو شکرگاہ کے باہر نکال کر لے جا اور جتنوں نے اُسے لعنت کرتے مُساواہ سب اپنے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اُسے سنگسار کرے۔

اور ٹو اسرائیل سے کہدے کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کرے اُسکا گناہ اُسکے سر لگے گا۔ اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکے ضرور جان سے مارا جائے۔

ساری جماعت اُسے قطعی سنگسار کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی وہ پاک نام پر کفر بکتو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَقْدِرُ مُوَابَيْنَ يَدَى اللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ①

۱۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم اللہ اور اُس کے رسول کے ہاتھوں کے
درمیان پیش قدمی نہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو
بیشک اللہ سننے والا، جانے والا ہے۔

۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر
فوقيت دیکر بلند نہ کرو۔
اور تم اُس کے لئے قول رکھے ہوئے کے ساتھ
جہراً اوپنجی رزوردار (آواز سے نہ بولو) جیسے کہ
تمہارے بعض کے لئے بعض جہراً اوپنجی رزوردار
(آواز سے بولتے ہوں)
یہ کہ تمہارے اعمال مث جائیں گے
اور یہ کہ تم کوشون بیس ہو گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تُبَاهِرُوا اللَّهَ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرٍ يَعْضُكُمْ لِيَعْضِرُ
أَنْ تَجْبَطَ أَعْمَالَكُمْ
وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②

س۔ ۳۔ قرآن ایسے شخص کی سزاۓ موت کے بارے میں کیا کہتا ہے جو گستاخ رسول ہو
یا اُن کی شان میں بے حرمتی کرتا ہو؟

جاری ہے ---

وَمِنْهُمُ الظَّالِمُونَ
يُؤْذِنُ اللَّهُ
وَيَقُولُونَ هُوَ أَذْنٌ
قُلْ أَذْنُ خَيْرٍ لِكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً
لِلَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْكُمْ
وَالَّذِينَ يُؤْذِنُونَ
رَسُولُ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۲۱۔ اور ان میں سے وہ لوگ جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ صرف کان ہے (یعنی وہ کان کا کچھ ہے)۔ کہہ دے اُس کا کان (کان دیتا ہے) تمہاری بہتری کے لئے وہ ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور وہ ایمان رکھتا ہے ایمان والوں کیلئے اور ان کے لئے رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اذیت دیتے ہیں اللہ کے رسول کو ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۷۰۔ یادہ کہہ رہے ہیں اُسکے ساتھ جنون / پاگل پن ہے۔ بلکہ وہ ان کے پاس حق کے ساتھ آیا اور ان کی اکثریت حق کیلئے کراہیت کرنے والی ہے۔

أَمْرَيْقُولُونَ بِهِ جَنَّةٌ
بَلْ جَاءُهُمْ بِالْحَقِّ
وَأَكُشَّرُهُمْ لِلْحَقِّ كَرْهُونَ

جاری ہے ---

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي
نَرَزْلَ عَلَيْكَ الَّذِي كُرِ
إِنَّكَ لِمَجْهُونٌ ۖ

۶۔ اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص!
جس پر ذکر نازل کیا جاتا ہے
بیش تو ضرور مجھوں رپاگل ہے۔

۳۰۔ اور جب ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
تیرے لئے تدیر کی تاکہ وہ تھے جمادیں
یادہ تھے قتل کردیں یا وہ تھے نکال دیں۔
اور وہ تدیر کرتے ہیں اور اللہؐ کی تدیر کرتا ہے۔
اور اللہؐ بہتر تدیر کرنے والا ہے۔

وَإِذْ يَمْكُرُ إِبْرَاهِيمَ
الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُشْتُولُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ
أَوْ يُخْرِجُوكَ طَ
وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ۚ

۲۱۔ بیش جو اللہؐ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے ہیں
اور وہ بغیر حق کے نبیوں کو قتل کرتے ہیں اور
لوگوں میں سے جو انصاف کے ساتھ حکم کرتے ہیں
وہ ان کو قتل کرتے ہیں۔ پس ان کو
دردناک عذاب کے ساتھ خوب شیری دے دو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاِيَّاتِ اللَّهِ
وَيَقْتَلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حِقْقَةٍ
وَيَقْتَلُونَ الَّذِينَ
يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ
فَبَشِّرُهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ

جاری ہے ---

الْقَلْمَنْ

٦٨

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

اٰشٰم

۲۸

۲۔ تیرے رب کی نعمت کے ساتھ
یہ کہ تو مجنون رپاگل کے ساتھ نہیں ہے۔

الْمُرَءَمْل

٧٣

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
وَاهْجِرْهُمْ هَاجِرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾

الْأَمْزَل

۷۳

۱۰۔ اور صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور ان سے
ہجرت کر جیل خوبصورت ترین ہجرت۔

الْحُجَّرَاتِ

۴۹

إِنَّ الَّذِينَ يَغْضِبُونَ أَصْوَاتَهُمْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ
قُلُّوْبُهُمْ لِلتَّقْوِيٌّ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

الْحُجَّرَاتِ

۴۹

۳۔ بیٹک وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے نزدیک
اپنی آوازوں کو نیچار کھتے ہیں
وہی لوگ ہیں جن کا اللہ نے تقویٰ کے لئے
اُن کے دلوں کا امتحان لے لیا۔
اُن کے لئے بخشش اور عظیم اجر ہے۔

۶۵۔ کہدے وہ اس پر قادر ہے یہ کہ
تم پر عذاب مقرر کرے تمہارے اوپر سے
یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
یا تمہیں گروہوں کا لباس پہننا کر۔
اور بعض تمہارے بعض کیسا تھے
وہ بدیختی کامزہ چکھاتا ہے۔ دیکھو ہم کیسے
آیات رنشانیوں کی گردان کرتے ہیں
(یعنی آیات کو باصول طریقے سے بیان کرنا)
شاید کہ وہ سمجھ سکیں۔

۱۵۹۔ بیشک جنہوں نے اپنے دین / فیصلے میں
فرق کیا اور ہو گئے گروہ
تیراہ گز اُن سے کسی شے میں کوئی معاملہ نہیں۔
بیشک اُن کا مراللہ کی طرف ہے پھر وہ
اُن کو پیشگوئی کریگا ساتھ جو وہ کر رہے تھے۔

فُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فُوْقَ كُمْ
أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ
أَوْ يَلْبِسَكُمْ شَيْعَةً
وَبَيْذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ
أَنْظَرْ كِيفَ نُصَرِّفُ الْأَيْتَ
لَعَاهُمْ يَفْقَهُونَ ⑯

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ
وَكَانُوا إِشِيعَاً
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⑯

س. ۵۔ اگر ایمان والے قتل کرنے والے سے اُسکا قتل کرنے کا بدل نہیں لے سکتے
تو ہم کیا قاتل کو چھوٹ نہیں دے رہے کہ وہ قتل کرتا رہے؟

جاری ہے ---

إِنَّمَا جَزَءُ الَّذِينَ
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
أَنْ يُقْتَلُوا أَوْ يُصْلَبُوا
أَوْ يُنْظَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلَافٍ
أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لِهُمْ خَرْزٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ^{٣٣}

۳۳۔ بے شک ان لوگوں کی جزا
جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں
اور وہ زمین میں میں فساد کی کوشش کرتے ہیں
یہ ہے کہ قتل ہو جائیں گے، یا صلیب ہو جائیگی،
یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف
سمتوں سے کٹ جائیں گے،
یا زمین سے نفی رجل اور طعن ہو جائیں گے۔
وہ ان کے لئے اس دنیا میں رسولی ہے
اور آخرت میں ان کے لئے عظیم عذاب ہے۔

۳۴۔ سوائے وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی
اس سے پہلے کتم (یعنی ایمان والے)
ان پر قدرت حاصل کرو، (ان کو ہدایت کرو
کہ کیسے اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخش دیتا ہے)
پس جان لو کہ پیشک اللہ بخشنے والا،
رحم کرنے والا ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا
مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{٣٤}

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنفُسَهُمْ وَآمَوَالَهُمْ
يَا أَنَّ لَهُمْ جَنَّةً طَ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلُونَ وَرَيْقَتُهُنَّ فَ
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
فِي التَّوْرِيهِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ
وَمَنْ أُوفِيَ بِعَهْدِهِ كَمِنَ اللَّهِ
فَاسْتَبِرُوا إِبْيَاعُكُمُ الَّذِي
بَأَيْمَانِهِ
وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١﴾

۱۱۱۔ بے شک اللہ نے موننوں سے
ان کے نفسوں رفیقات کو
اور ان کے اموال کو خرید لیا ہے
بعوض ان کے لئے جتنا ہے۔
وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں
پس وہ قتل کرتے ہیں (اپنے نفسوں رفیقات کو)
اور وہ قتل ہو جاتے ہیں
(اپنے نفسوں رفیقات کے ساتھ)۔
یہ اُس کے اوپر سچا وعدہ ہے تورات / قانون میں
اور انجیل / خوشخبری میں اور قرآن / پڑھائی میں۔
اور کوئون ہے جو اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا
کرے پس خوشیاں مناؤ اس سودے کے ساتھ
جو تم نے اس (اللہ) کے ساتھ سودا کیا۔
اور وہ ہی عظیم کامیابی ہے۔

س۔ ۶۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو زندگی دیتا ہے جو کہ تمام انسانیت کیلئے
زندگی ہو جاتی ہے؟ اس کی وضاحت کریں؟

جاری ہے ---

أَوْمَنْ كَانَ مِنْتَافَّا حَيْدِنَهُ
وَجَعَلْنَاهُ نُورًا
يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ
كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا^٦
كَذِلِكَ زُبْرَنَ لِلْكُفَّارِينَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{٧٣}

۱۲۲۔ کیا وہ جو مرد تھا پس ہم نے اُسکو زندہ کیا
اور ہم نے اُس کے لئے روشنی بنائی۔
وہ لوگوں میں اُسکے ساتھ چلتا ہے۔
اُسکی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اندر یہ روں میں ہو
ہرگز نہیں نکلنے والے کے ساتھ اُس سے۔
ایسی طرح کافروں کے لئے زینت دیئے گئے
جو وہ عمل کرتے ہیں۔

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف روح
اپنے امر سے وحی کی۔
اور تو نہیں اور اک رکھتا تھا کہ کتاب کیا ہے
اور ایمان کیا ہے؟
اور لیکن ہم نے اُس (روح) کو
ایک نور روشنی بنادیا۔
اس کے ساتھ ہم اپنے بندوں رنگروں میں
سے جس کی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔
اور بیٹھ ٹو (بشر) سیدھے راستے کی
طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَكَذِلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا^١
فَاكُنْتَ تَدْرِي
مَا الْكِتَبُ وَلَا إِلَيْمَانُ
وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا^٢
تَهْدِي بِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادَنَا^٣
وَإِنَّكَ لَتَهْدِي^٤
إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِلٍّ^٥

جاری ہے۔۔۔

بِيَا يَهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
إِذَا دَعَكُمْ
لِمَا يُحِبُّكُمْ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلُمُ
بَيْنَ الْمَرْءَ وَقَلْبِهِ
وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ^{٢٤}

۲۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
اللہ اور اُسکے رسول کیلئے جواب مانگو۔
جب بھی وہ تمہیں پکارتا ہے اس واسطے
کہ وہ تم کو زندگی دیگا۔
اور جان لو کہ بیشک اللہ ماحول میں آ جاتا ہے
آدمی اور اُسکے دل کے درمیان
اور بیشک وہ ہی ہے جس کی طرف
تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مَنْ ذَكَرَ رَأَى نَثَرًا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{٤٧}

۷۔ جو کوئی صحیح عمل کرے
ذکر سے ہو یا مونٹ سے اور وہ مومن ہو
پس ہم ضرور اُسکو زندگی دیں گے،
اچھی زندگی اور ہم ضرور انکو جزا دیں گے
اُن کا اجر اچھائی کے ساتھ
جو وہ عمل کر رہے تھے۔

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

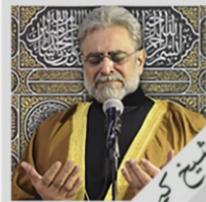
66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



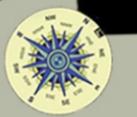
اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



یعنی
کے سمت



اپنی
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/